یمن، شام، اراکان، برما، کشمیر اور فلسطین وغیرہ شامل ہیں۔

پاکستان کے خلاف گھیراؤ: پیرس میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں پاکستان کو ان ملکوں کی فہرست میں شمار کرنے کی کوشش کی گئی جو انتہا پسندوں کو مالی تعاون جمع کرنے سے روکنے میں کردار ادا نہیں کرتے۔ اگر پاکستان کو اس فہرست میں رکھا جاتا، تو اس سے اگلے وقتوں میں بڑی مشکلات کا سامنا ہوسکتا تھا۔ پاکستان نے اپنے نمائندے بھیج کر اپنی کارگزاری کی وضاحت کردی۔ کانفرنس میں شریک ارکان سعودی عرب، ترکی اور چین کی طرف سے بھرپور کردار ادا کرنے پر پاکستان کو فی الحال اس فہرست سے نکال کر اگلے تین ماہ تک کے لیے مہلت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو منافقت بھرے دوستوں اور کافروں کی ہر سازش سے بچائے۔

انجمن حجام KPK کا مستحسن اقدام: ❁ **مارچ:** (وائس آف امریکہ) انجمن حجام مردان، سوات اور دیر کے چیئرمین اشرف کابلو کے اس اعلان نے الحاد پسندوں کی صفوں میں کھلبلی مچادی کہ" انجمن کی ہیئر ڈریسر دوکانوں میں ماڈلنگ سٹائل سے داڑھی نہیں کاٹی جائے گی؛ کیونکہ دین اسلام میں داڑھی رکھنا فرض اور کاٹنا حرام ہے۔"

ان دکانوں کو چلانے والی انجمن کے مکمل طور پر اپنی حق آزادی کے استعمال اور اسلام کے واضح حکم پر آزادانہ عملی اقدام پر نام نہاد انسانی حقوق کے علمبردار خوب چیں بہ جبیں ہوئے۔ میڈیا کو سننے والے گواہ ہیں کہ غیر اسلامی ممالک کے پیسوں پر پلنے والے نام نہاد انسانی حقوق کے رہنماؤں نے بھی خوب دل کے پھپھولے نکالے۔

ان لوگوں کی نظر میں" آزادی" کا مطلب اب تک ان کے قول وعمل سے جو ظاہر ہوا ہے' وہ یہ ہے کہ اسلامی شعائر، حدود اور احکام پر عمل کرنے پر قدغن، توہین رسالت کی کھلی اجازت ہونی چاہیے، بعض مسلمانوں کے منفی کردار کو خوب اچھالا جائے، مسلمانوں کے حدود اللہ پر عمل کو آزادی کی راہ میں روگ ثابت کیا جائے، ہندوؤں، عیسائیوں وغیرہ کے ساتھ خوب ہمدردی؛ لیکن مسلمانوں کے ساتھ خوب عداوت کی جائے۔

اس کی واضح مثال یہ ہے کہ میانمار، کشمیر، فلسطین وغیرہ میں مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے لرزہ خیز مظالم پر خاموشی طاری ہے؛ مگر حضرت محمد ﷺ کی توہین کرنے والوں کے خلاف ہمدردی کا اظہار ہے، پاکستانی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر خوب تنقید ہے۔ انسانی حقوق تو یہ ہے کہ انسانوں کی جان، عزت وآبرو، دین ومال، نسل اور عقل کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے جائیں، ہر انسان کی آزادی کا تحفظ کیا جائے۔

جماعتی خبریں

جنوری تا مارچ 2018ء

عبدالرحیم روزی

22 جنوری: موضع بلغارشغرن میں جماعت اہلحدیث بلغار کے زیراہتمام عصر تا عشاء دعوتی جلسہ منعقد ہوا۔ جامع مسجد میں سامعین خوب تعداد میں جمع ہوئے تھے۔شؤن الدعوۃ کے انتظامیہ اور علماء نے خطاب کیا۔

اس کے علاوہ مختلف تاریخوں میں کورو، یوگو، کونیس، کھرفق وغیرہ میں اسی نوعیت کی کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ جن میں مولانا محمد ابراہیم خان، مولانا محمد اسماعیل عبد اللہ، مولانا عبد اللہ ثنائی، مولانا آصف ابراہیم، مولانا عبد اللہ شریفی، مولانا علی زاہد، مولانا محمد ابراہیم صغیر، مولانا محمد یوسف سالک اور راقم و دیگر علمائے کرام نے خطاب کیا۔

موضوعات میں کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو لازم پکڑنے کی ضرورت واہمیت، صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کا مقام ومرتبہ اور ایک دوسرے کے لیے مدح وثناء کا تبادلہ ورشتہ داری، توحید باری تعالی، نماز کے مسائل، مساجد کے آداب واحکام، صلہ رحمی کی اہمیت وثمرات وغیرہ شامل تھے۔کثیر تعداد میں مرد وخواتین اہل اسلام نے استفادہ کیا۔

یکم فروری: حاجی انور ولد عبد الواحد گینتھاوی تقریباً ۹۰ برس کی عمر پاکر اللہ کو پیارے ہوگئے اور قبرستان زونکھا میں مدفون ہوئے۔ آپ ان محافظ وخدام میں سے آخری شخص تھے، جو ۱۹۴۶ء میں کشوباغ سکردو میں مفتی کریم بخش، علامہ عبدالقادر یوگوی، مولانا خلیل الرحمٰن بلغاری ودیگر علمائے عظام پر حملہ کیا گیا تھا اور علماء فریاد واستغاثہ لے کر جموں وکشمیر گئے تھے۔اس وقت یہ قائدین اہلحدیث چند مضبوط نوجوانوں کو بھی ساتھ لے گئے تھے۔حاجی انورؒ اس کے علاوہ قبل قیام پاکستان پرائمری سکول غواڑی میں پڑھنے والے طلباء میں سے ایک تھا۔اللہ ان کو غریق رحمت کرے۔

6 فروری: حاجی عبدالرحمٰن باقر کا دونی یگوی طویل عمر پاکر انتقال کر گئے۔اس سے قبل ماہ دسمبر ۲۰۱۷ء میں عبدالرحیم ولد عبدالرحمٰن علی میری انتقال کر گئے تھے۔

یہ دونوں بزرگ مولانا مفتی شیخ الحدیث عبدالقادر یوگوی کے ہم عمر تھے اور دونوں نے مولانا عبدالرحیم یوگوی عرف یو املی کو دیکھا ہوا تھا، دونوں خوب تاریخی بزرگ تھے۔اللہ دونوں کو اعلی علیین میں جگہ دے۔

3 مارچ: بروز ہفتہ تعطیلات موسم سرما ختم ہوکر جامعہ میں پڑھائی کا آغاز ہوا۔ادارۃ التعلیم کی خصوصی توجہ سے کلاس